



FRIEDRICH NAUMANN
FOUNDATION For Freedom.
Pakistan



Centre for Peace and
Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرز حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

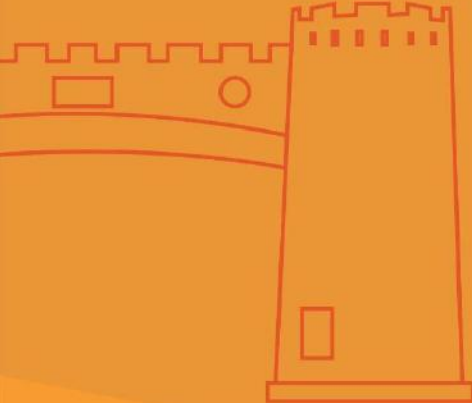


Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے صحت

ضلع بونیر

نومبر ۲۰۲۰



سینئرز رپورٹ کارڈ برائے صحت	عنوان
بونیئر	ضلع
رول ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن اور سینئر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)	سروے
پراجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پراجیکٹ مینیجر مہوش لودھی	سپر وائزرز
سینئر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)	تحقیق اور تحریر
عامر اعجاز	سروے ڈیزائن و جائزہ
نوید اشرف	ڈیزائننگ
یورپی یونین اور فریڈرک نوہمن فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان	مالی معاونت
8 th ایڈیشن (نومبر 2020)	ایڈیشن

مندرجات

ii	دیباچہ
1	سروے کا طریقہ کار
1	سوالنامہ کی تیاری
1	علاقوں کا انتخاب
1	سروے ٹیم
1	سروے
1	پہلا مرحلہ
1	دوسرا مرحلہ
1	سروے کے شرکاء
2	تحریری رپورٹ
2	سروے سکیل
2	سروے کے دوران مشکلات
3	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بونیر کے بارے میں شہریوں کے خیالات
4	گزشتہ تین سال کے دوران بونیر میں صحت کی سہولیات کا تقابلی جائزہ
5	سروے کے نتائج

دیباچہ

خیبر پختونخواہ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا تیسرا بڑا صوبہ ہے۔ یہ پاکستان کی مجموعی آبادی کے 14.69% حصہ پر مشتمل ہے جبکہ صوبے میں 136¹ اضلاع ہیں۔ صوبے میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، دیہی مراکزِ صحت، بنیادی مراکزِ صحت، ڈسپینسری اور زچہ بچہ ہیلتھ سینٹر عوام کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ صوبے میں موجود صحت کے یہ مراکز بے شمار مسائل کا ذکار ہیں۔ ہسپتالوں کو جدید مشینری، تربیت یافتہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف، ادویات اور جدید جراحی آلات کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل کے علاوہ دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں جیسا کہ زیادہ تر ہسپتالوں میں ڈاکٹر موجود نہیں ہوتے اور بیشتر ہسپتالوں میں صفائی کا سخت فقدان ہے جسکی وجہ سے شہری ہسپتالوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ ہسپتالوں کی فیس نہیں دے پاتے اور وہ طبی سہولیات کے حصول کیلئے سرکاری ہسپتالوں اور کسی بھی ڈسٹرکٹ میں خاص طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا ہی رخ کرتے ہیں۔

ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہی ایک ایسی سہولت ہے جہاں پر سب سے زیادہ وارڈ، مطلوبہ ڈاکٹر اور ضروری طبی سازوسامان موجود ہوتا ہے جسکی وجہ سے پورے ڈسٹرکٹ سے شہری معائنہ کروانے، ہسپتال میں داخل ہونے یا پھر آپریشن کروانے کے لئے آتے ہیں۔ مزید برآں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے علاج پرائیویٹ ہسپتالوں کی نسبت کافی کم خرچ میں ممکن ہوتا ہے جس سے ہر طرح کا طبقہ فائدہ حاصل کرتا ہے۔ اس لئے صحت کے اس ضلعی مرکز کی کارکردگی کا بہتر ہونا اور عوامی ضروریات کے مطابق ہونا انتہائی ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ اسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور امنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پراجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" کے تحت ہر چھ ماہ کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی طرف سے ملنے والی سہولیات کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں۔ سروے سے حاصل نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیکل سٹاف کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی آراء کی روشنی میں مزید بہتر کیا جاسکے۔ اور عوامی توقعات کے مطابق کام کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

¹<http://kp.gov.pk/page/quickviewofkhyberpakhtunkhwa> (Accessed December 24, 2019)

ضلع بونیر میں نومبر 2020 میں صحت کی سہولیات کا جائزہ لینے کے لئے بونیر سے 200 گھرانوں سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ سروے سے حاصل شدہ نتائج کی روشنی میں سٹیزن رپورٹ کارڈ مرتب کیا گیا ہے۔ اس رپورٹ کارڈ کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے، ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سرورے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (کڑپہ، ریگا، نورائائی، گاگرہ، ایلامی، ڈاگر، گدیزی، دیوانابا) میں یہ سرورے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چننے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سرورے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب انتخاب www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سرورے ٹیم

یہ سرورے 8 افراد پر مشتمل ترتیب یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سرورے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سرورے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیئلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سرورے مقامی تنظیم رورل ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سرورے

پہلا مرحلہ: سرورے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً پونین کونسل کے دفتری وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سرورے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سرورے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سرورے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سرورے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سرورے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سرورے مکمل کیا گیا۔ اس طرح دوسرا مرحلہ میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سرورے مکمل کیا گیا۔

سرورے کے شرکاء

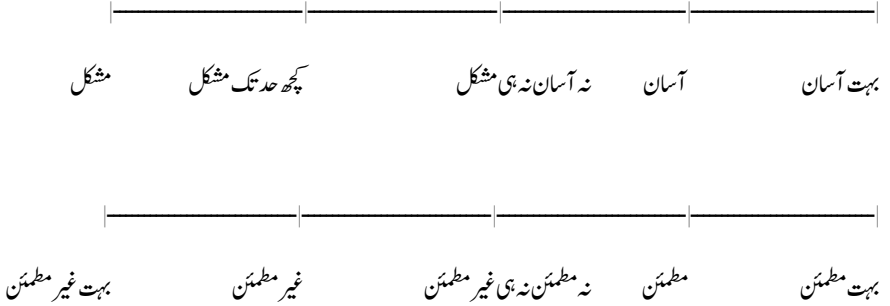
سرورے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سرورے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا اینٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے سو النامہ کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپرد انزرو روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔ اس طریقے سے تیار کردہ رپورٹ کو سٹینڈرڈ رپورٹ کارڈ (سی-آر-سی) کا نام دیا جاتا ہے۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دیئے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ سکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ سکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً



سروے کے دوران مشکلات

یہ سروے چونکہ آن لائن survey monkey کی مدد سے کیا جا رہا تھا تو بونیر کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سو النامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بونیر کے بارے میں شہریوں کے خیالات

سی پی ڈی آئی کی جانب سے سٹیزن رپورٹ کارڈ کی تیاری کے لیے ضلع بونیر میں سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے بونیر میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔ سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ سروے کے شرکاء ڈسٹرکٹ ہسپتال میں دستیاب صحت کی سہولیات سے جزوی طور مطمئن ہیں۔

سروے کے 46% شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا اور 48% کے مطابق ڈاکٹر سے وقت لینا ان کے لیے آسان یا بہت آسان تھا۔ 24.50% شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ آرام دہ تھی جبکہ 43% کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 30 منٹ سے 1 گھنٹہ تک انتظار کرنا پڑا۔ 56% شرکاء کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں تھا۔ 33.50% شرکاء نے ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورت حال پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

ہسپتال میں موجود ڈاکٹر اور عملے کے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب میں سروے کے 40% شرکاء کا کہنا تھا کہ انہیں زیادہ بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلے کرتا ہے جبکہ 40.50% کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات کسی حد تک اچھے انداز میں دیئے۔ سروے کے 29% شرکاء کے مطابق ہسپتال کے عملے نے کبھی کبھار ہی ان کو توجہ سے سنا۔ سروے کے 60% شرکاء نے ڈاکٹر کی طرف سے انہیں دیے گئے وقت پر اطمینان کا اظہار کیا۔

شرکاء میں سے 49.50% ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے 22% ٹیسٹ کروانے 17% ہسپتال میں داخل ہونے اور 11.50% آپریشن کروانے کیلئے گئے۔ ہسپتال میں داخل ہونے والے شرکاء میں سے 21.57% نے بستر کی چادر کو صفائی پر جبکہ 23.53% نے وارڈ کی صفائی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ شرکاء میں سے 54.90% کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے انہیں دن میں دو مرتبہ وزٹ کیا۔ ادویات کے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں 32.50% شرکاء کے مطابق انہیں کبھی کبھار ہی مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

ہسپتال میں موجود لیبارٹری اور ڈاکٹر کی طرف سے مجوزہ ٹیسٹ کے متعلق سوالات کے جواب میں 95.24% کا کہنا تھا کہ انہیں ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے کو نہیں کہا۔ ٹیسٹ کروانے والے افراد میں سے 57.14% کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ پر ایویٹ لیبارٹری سے جبکہ 42.86% نے ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروانے جن میں سے 88.89% نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی۔

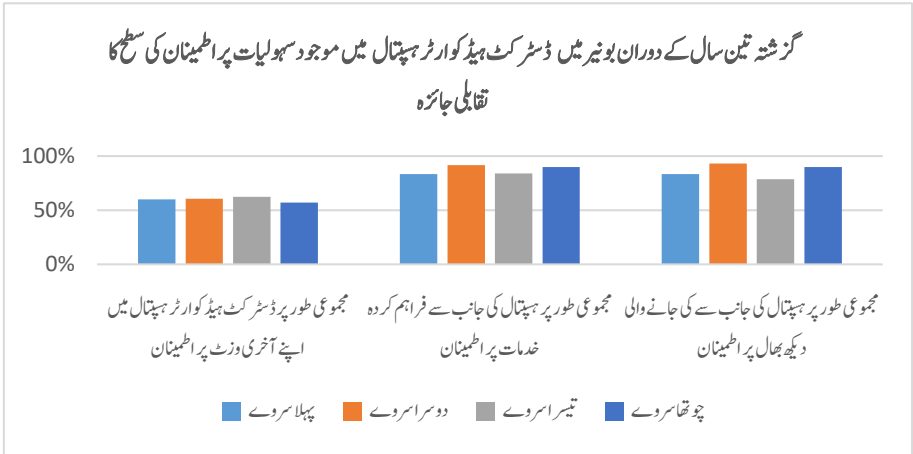
سروے کے 57% شرکاء نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری وزٹ پر اطمینان کا اظہار کیا۔ 90% نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات پر جبکہ 90% شرکاء نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

گزشتہ تین سال کے دوران بونیر میں صحت کی سہولیات پر اطمینان کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پراجیکٹ کے تحت گزشتہ تین سال کے دوران سی آر سی سروے کے ذریعے بونیر میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تھی تاکہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اداروں / حکام کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔

اس پراجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ (ڈی-آئی-جی) کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ ڈی-آئی-جی کے ممبران رضاکارانہ طور پر پراجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈی-آئی-جی بونیر اور مقامی پارٹنر رول ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے پریس کانفرنسز کیں اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور صحت کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

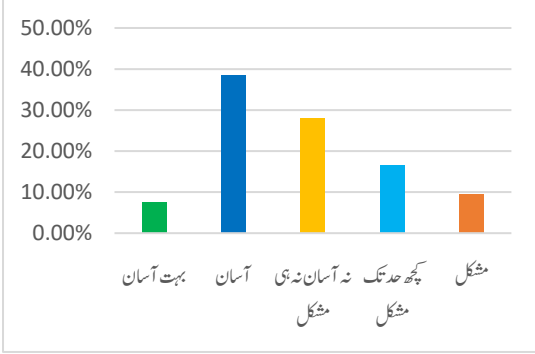
سیٹیزن رپورٹ کارڈ کے مطابق گزشتہ تین سال کے دوران بونیر کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں موجود صحت کی کچھ سہولیات سے متعلق شہریوں کے اطمینان میں کسی حد تک اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ ڈی-آئی-جی ممبران کی جانب سے بارہا صحت کے مسائل کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی، لیکن سہولیات کی مکمل طور پر فراہمی ممکن نہ ہو سکی۔ تاہم شہریوں کی ضروریات کے مطابق مکمل طور پر سہولیات کی دستیابی کے لیے ڈی-آئی-جی ممبران مسلسل کوششوں میں مصروف ہیں۔ گزشتہ تین سال کے دوران بونیر میں صحت کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔



سروے کے نتائج

سوال نمبر 1- آپ کے خیال میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا کتنا آسان ہے؟

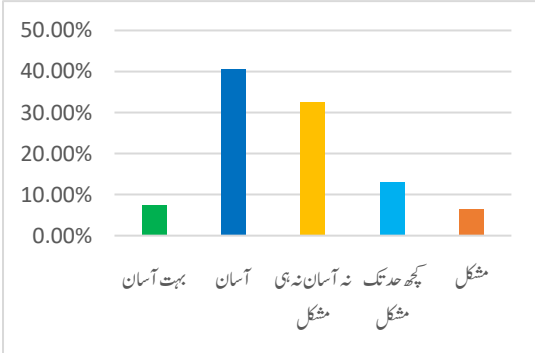
38.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا آسان ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
15	7.50%
77	38.50%
56	28.00%
33	16.50%
19	9.50%
200	مکمل

سوال نمبر 2- معائنہ کیلئے ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا کتنا آسان یا مشکل تھا؟

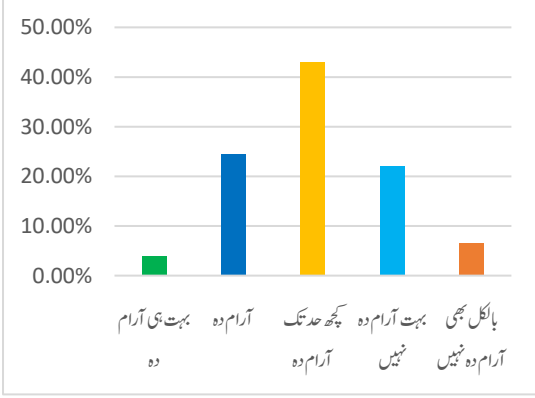
40.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا آسان تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
15	7.50%
81	40.50%
65	32.50%
26	13.00%
13	6.50%
200	مکمل

سوال نمبر 3۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کس قدر آرام دہ تھی؟

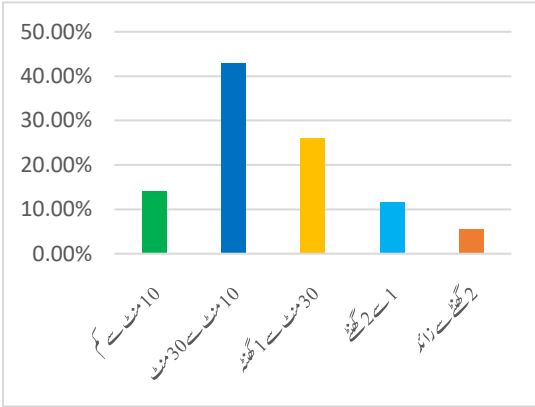
43% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کچھ حد تک آرام دہ تھی۔



جوابات	مکملہ جوابات
8	بہت ہی آرام دہ
49	آرام دہ
86	کچھ حد تک آرام دہ
44	بہت آرام دہ نہیں
13	بالکل بھی آرام دہ نہیں
200	مکمل

سوال نمبر 4۔ آپ کو مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں کتنا وقت لگا؟

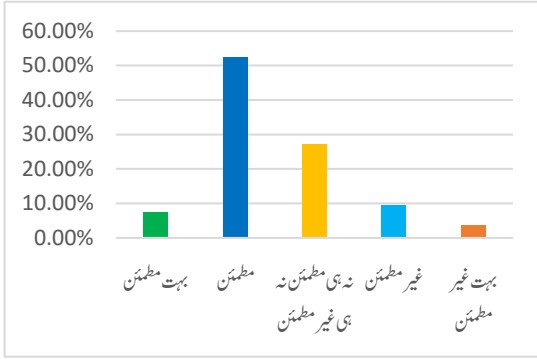
43% جواب دہندگان کے مطابق انہیں اپنے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 10 منٹ سے 30 منٹ تک انتظار کرنا پڑا۔



جوابات	مکملہ جوابات
28	10 منٹ سے کم
86	10 منٹ سے 30 منٹ
52	30 منٹ سے 1 گھنٹہ
23	1 سے 2 گھنٹے
11	2 گھنٹے سے زائد
200	مکمل

سوال نمبر 5- ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے آپ کس حد تک مطمئن ہیں؟

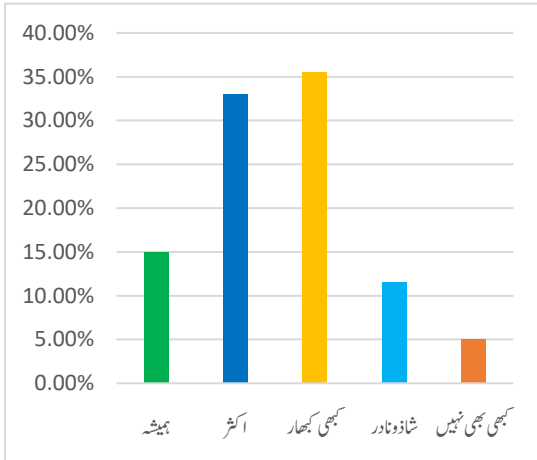
52.50% جواب دہندگان ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے مطمئن ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
15	7.50%	بہت مطمئن
105	52.50%	مطمئن
54	27.00%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
19	9.50%	غیر مطمئن
7	3.50%	بہت غیر مطمئن
200		مکمل

سوال نمبر 6- کیا ڈاکٹر نے آپ کو دھیان سے سنا؟

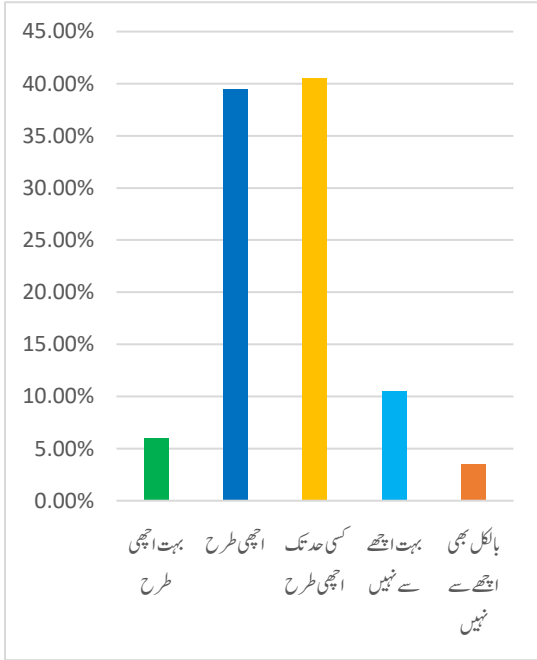
35.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کو کبھی کبھار ہی دھیان سے سنا۔



جوابات		مکملہ جوابات
30	15.00%	ہمیشہ
66	33.00%	اکثر
71	35.50%	کبھی کبھار
23	11.50%	شاذ و نادر
10	5.00%	کبھی بھی نہیں
200		مکمل

سوال نمبر 7- ڈاکٹر نے آپ کے سوالات کے جوابات کتنے اچھے انداز سے دیئے؟

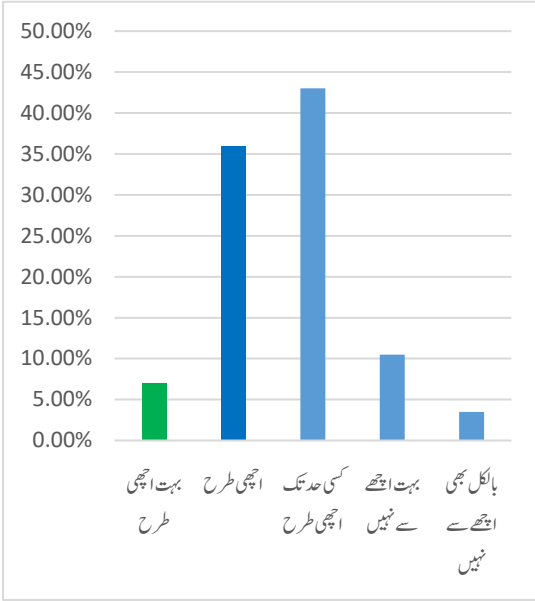
40.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات کسی حد تک اچھے انداز سے دیئے۔



جوابات	مکملہ جوابات
12	6.00%
79	39.50%
81	40.50%
21	10.50%
7	3.50%
200	کل

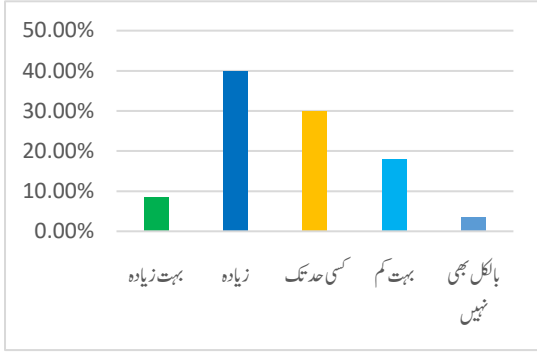
سوال نمبر 8- آپ کے ڈاکٹر نے کتنی اچھی طرح علاج کے ممکنہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی؟

43.00% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے کسی حد تک اچھی طرح سے علاج کے ممکنہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
14	7.00%
72	36.00%
86	43.00%
21	10.50%
7	3.50%
200	مکمل

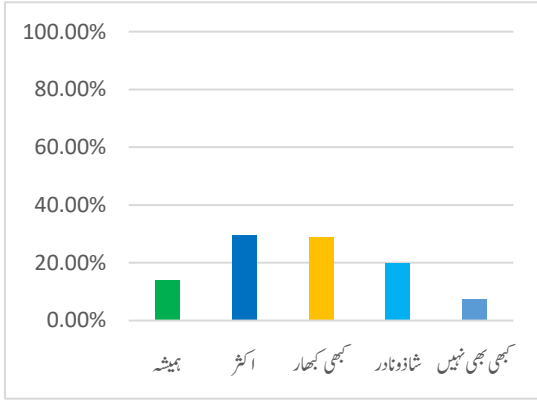
سوال نمبر 9- آپ کو کس حد تک بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر آپ کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے؟
40% جواب دہندگان کو زیادہ بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
17	8.50%
80	40.00%
60	30.00%
36	18.00%
7	3.50%
200	مکمل

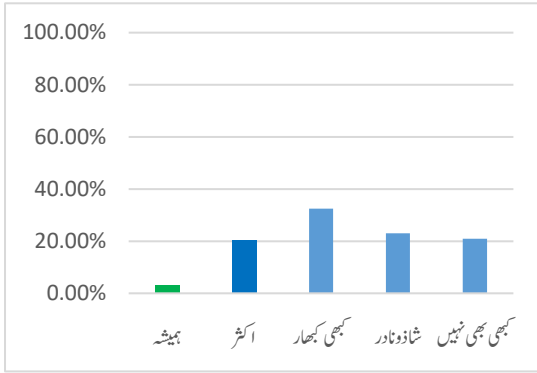
سوال نمبر 10- کیا ہسپتال کے عملے نے ہمیشہ آپ کو توجہ سے سنا؟

29% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے کبھی کبھار ہی ان کو توجہ سے سنا۔



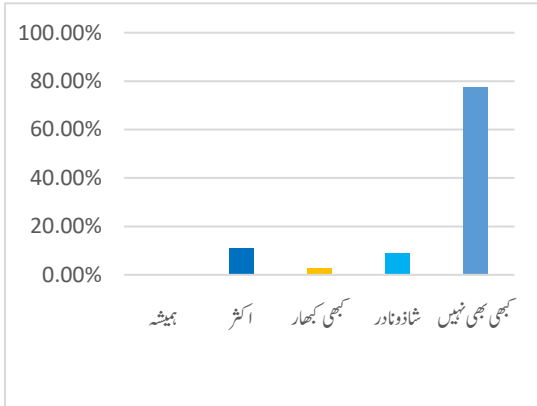
جوابات	مکملہ جوابات
28	14.00%
59	29.50%
58	29.00%
40	20.00%
15	7.50%
200	مکمل

سوال نمبر 11- کیا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟
 32.50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکو کبھی کبھار ہی مفت ادویات فراہم کی گئیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
6	3.00%
41	20.50%
65	32.50%
46	23.00%
42	21.00%
200	کل

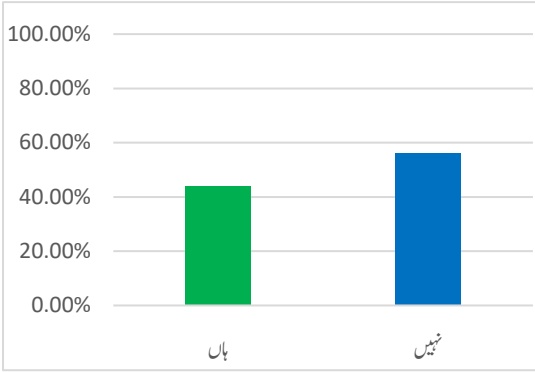
سوال نمبر 12- کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت دی؟
 77.50% جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت نہیں دی۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
22	11.00%
5	2.50%
18	9.00%
155	77.50%
200	کل

سوال نمبر 13- کیا ہسپتال میں مریضوں اور ان کے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا؟

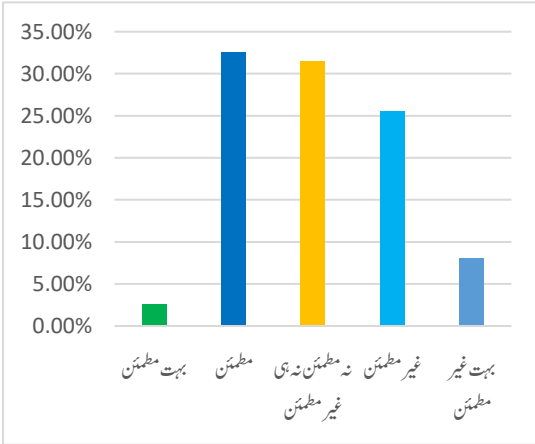
56% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور ان کے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں تھا۔



جوابات		مکملہ جوابات
88	44.00%	ہاں
112	56.00%	نہیں
200		کل

سوال نمبر 14- کیا آپ ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال سے مطمئن ہیں؟

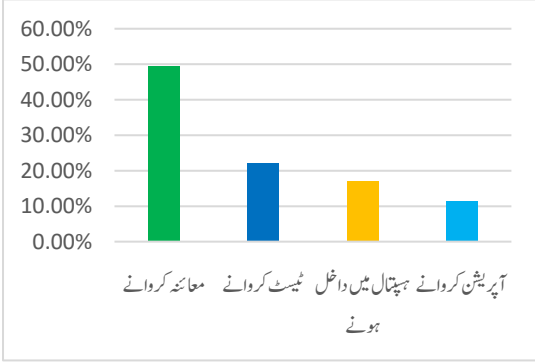
32.50% جواب دہندگان ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال سے مطمئن جبکہ 25.50% غیر مطمئن ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
5	2.50%	بہت مطمئن
65	32.50%	مطمئن
63	31.50%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
51	25.50%	غیر مطمئن
16	8.00%	بہت غیر مطمئن
200		کل

سوال نمبر 15- آپکا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جانے کا مقصد کیا تھا؟

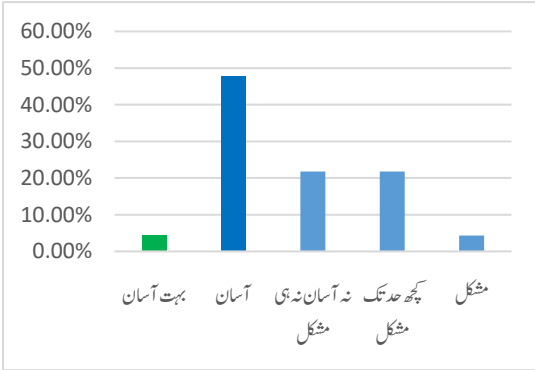
49.50% جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے 22% ٹیسٹ کروانے 17% ہسپتال میں داخل ہونے اور 11.50% آپریشن کروانے کیلئے گئے۔



جوابات	مکملہ جوابات
99	49.50%
44	22.00%
34	17.00%
23	11.50%
200	کل

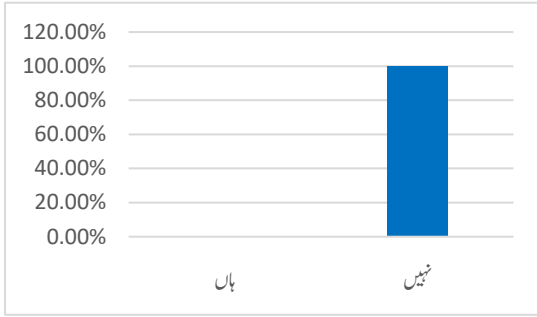
سوال نمبر 16- آپریشن کی تاریخ لینا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

47.83% جواب دہندگان مطابق آپریشن کی تاریخ لینا آسان تھا۔



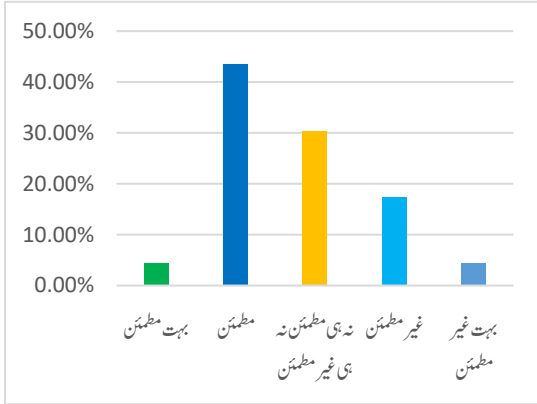
جوابات	مکملہ جوابات
1	4.35%
11	47.83%
5	21.74%
5	21.74%
1	4.35%
23	کل

سوال نمبر 17- کیا آپ نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے رشوت دی؟
92.59% جواب دہندگان نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے رشوت نہیں دی۔



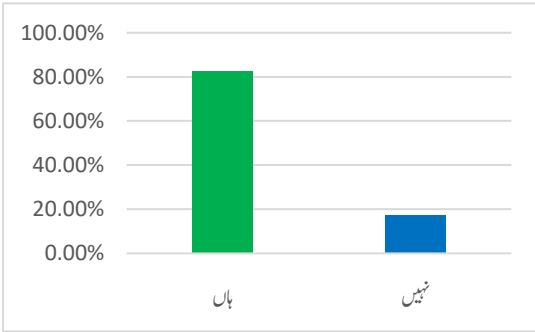
جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
23	100.00%
23	کل

سوال نمبر 18- کیا آپ آپریشن تھیٹر کی صفائی سے مطمئن ہیں؟
43.48% جواب دہندگان نے آپریشن تھیٹر کی صفائی سے مطمئن تھے۔



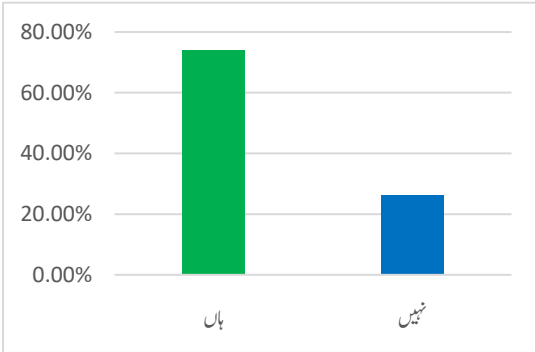
جوابات	مکملہ جوابات
1	4.35%
10	43.48%
7	30.43%
4	17.39%
1	4.35%
23	کل

سوال نمبر 19- کیا آپ کو آپریشن کیلئے بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا؟
82.61% جواب دہندگان کے مطابق انہیں بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا۔



جوابات		مکملہ جوابات
19	82.61%	ہاں
4	17.39%	نہیں
23		مکل

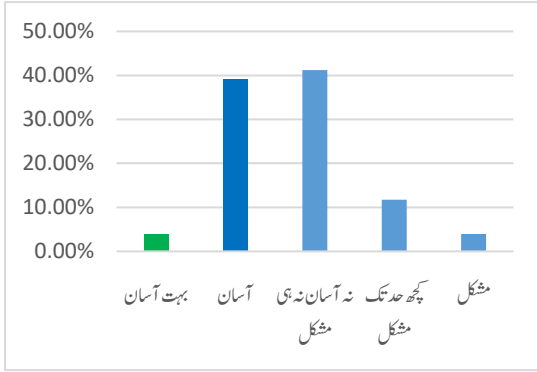
سوال نمبر 20- کیا آپ کو ہسپتال میں داخل کیا گیا؟
73.91% جواب دہندگان کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔



جوابات		مکملہ جوابات
17	73.91%	ہاں
6	26.09%	نہیں
23		مکل

سوال نمبر 21۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے وارڈ میں داخل ہونا کتنا آسان تھا؟

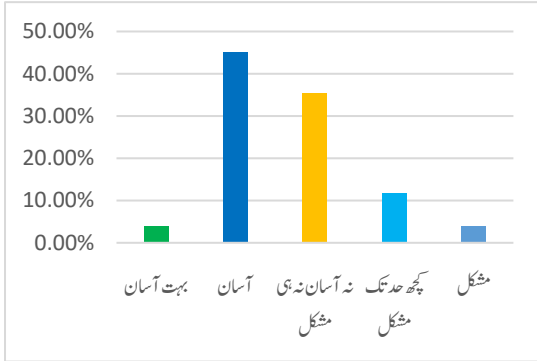
41.18% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے وارڈ میں داخلہ لینا نہ آسان نہ ہی مشکل تھا۔



جوابات		مکملہ جوابات
2	3.92%	بہت آسان
20	39.22%	آسان
21	41.18%	نہ آسان نہ ہی مشکل
6	11.76%	کچھ حد تک مشکل
2	3.92%	مشکل
51		مُل

سوال نمبر 22۔ آپ کو جس وارڈ میں داخل کیا گیا وہاں بیڈ حاصل کرنا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

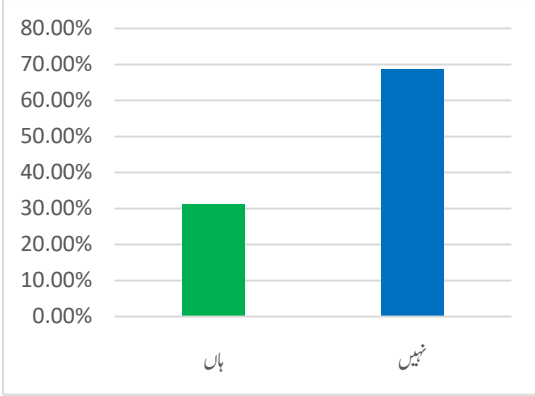
جواب دہندگان میں سے 45.10% کے مطابق اپنے مطلوبہ وارڈ میں بیڈ حاصل کرنا ان کیلئے آسان تھا۔



جوابات		مکملہ جوابات
2	3.92%	بہت آسان
23	45.10%	آسان
18	35.29%	نہ آسان نہ ہی مشکل
6	11.76%	کچھ حد تک مشکل
2	3.92%	مشکل
51		مُل

سوال نمبر 23۔ ہسپتال میں قیام کے دوران کیا آپ کو بیت الخلاء میں جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرس زیادہ دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت پڑی؟

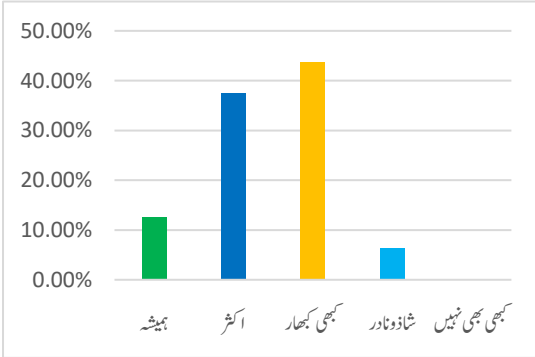
75.47% جواب دہندگان کو ہسپتال میں قیام کے دوران بیت الخلاء میں جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرس یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت نہیں پڑی۔



جوابات	مکملہ جوابات
16	31.37%
35	68.63%
51	کل

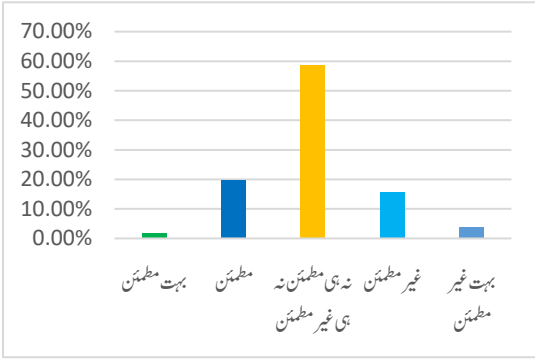
سوال نمبر 24۔ بیت الخلاء تک جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے کتنی دفعہ آپ کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی؟

43.75% جواب دہندگان کو بیت الخلاء تک جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے کبھی کبھار ہی ان کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی۔



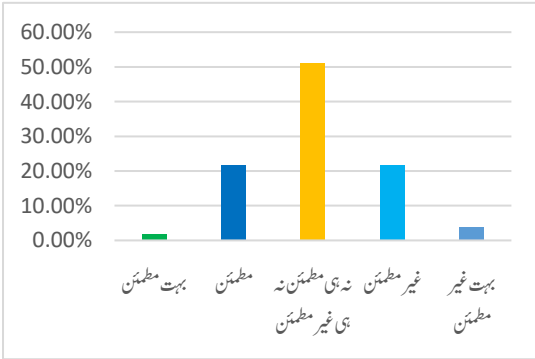
جوابات	مکملہ جوابات
2	12.50%
6	37.50%
7	43.75%
1	6.25%
0	0.00%
16	کل

سوال نمبر 25- کیا آپ بستر کی چادروں کی صفائی سے مطمئن ہیں؟
 58.82% جواب دہندگان بستر کی چادروں کی صفائی سے نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن تھے۔



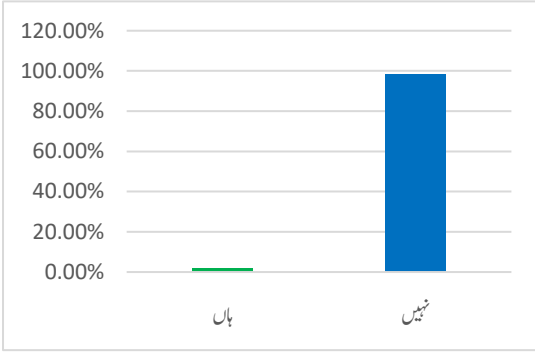
جوابات		ممکنہ جوابات
1	1.96%	بہت مطمئن
10	19.61%	مطمئن
30	58.82%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
8	15.69%	غیر مطمئن
2	3.92%	بہت غیر مطمئن
51		کل

سوال نمبر 26- کیا آپ وارڈ کی صفائی سے مطمئن ہیں؟
 50.98% جواب دہندگان وارڈ کی صفائی سے نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن تھے۔



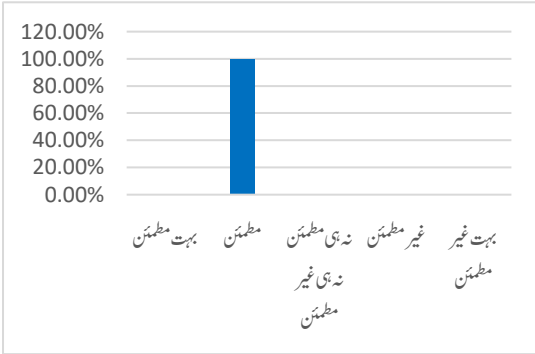
جوابات		ممکنہ جوابات
1	1.96%	بہت مطمئن
11	21.57%	مطمئن
26	50.98%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
11	21.57%	غیر مطمئن
2	3.92%	بہت غیر مطمئن
51		کل

سوال نمبر 27۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، کیا مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام موجود تھا؟
 81.13% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام نہیں تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	1.96%
50	98.04%
51	کل

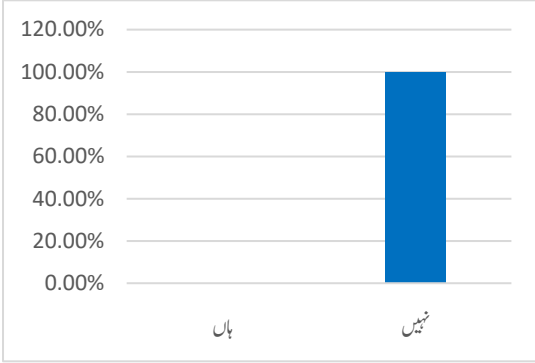
سوال نمبر 28۔ کیا آپ فراہم کردہ خوراک کے معیار سے مطمئن ہیں؟
 100% جواب دہندگان ہسپتال میں فراہم کردہ خوراک کے معیار سے مطمئن تھے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
1	100.00%
0	0.00%
0	0.00%
0	0.00%
1	کل

سوال نمبر 29- کیا ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خوراک کے پیسے وصول کیے؟

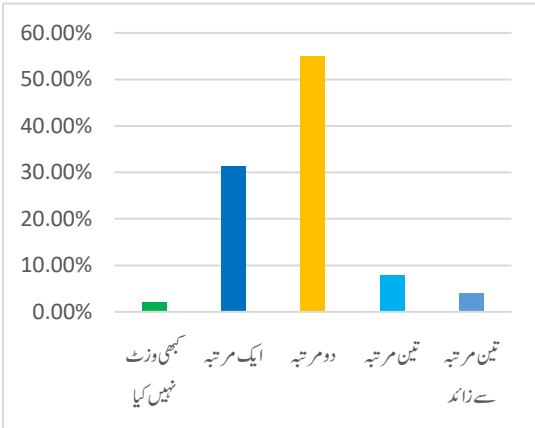
100% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خوراک کے پیسے وصول نہیں کیے۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	ہاں
1	100.00%	نہیں
1		مکمل

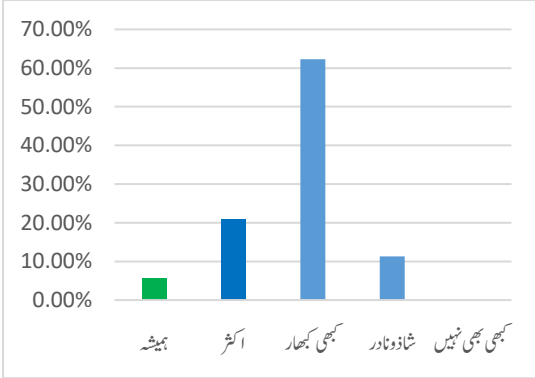
سوال نمبر 30- ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، ڈاکٹر نے آپ کو ایک دن میں کتنی بار وزٹ کیا؟

54.90% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے دن میں دو مرتبہ ان کا طبی معائنہ کیا۔



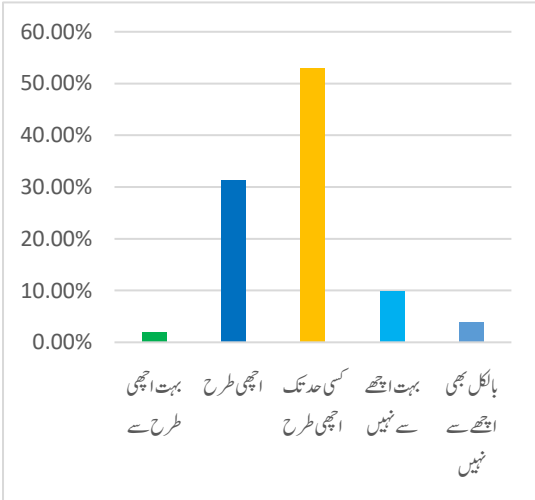
جوابات		مکملہ جوابات
1	1.96%	کبھی وزٹ نہیں کیا
16	31.37%	ایک مرتبہ
28	54.90%	دو مرتبہ
4	7.84%	تین مرتبہ
2	3.92%	تین مرتبہ سے زائد
51		مکمل

سوال نمبر 31- کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران ڈاکٹر نے آپکی بیماری کے بارے میں آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟
 35.29% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام کے دوران ڈاکٹر نے انکی بیماری کے بارے میں کبھی کبھار ہی انہیں آسان انداز میں سمجھایا۔



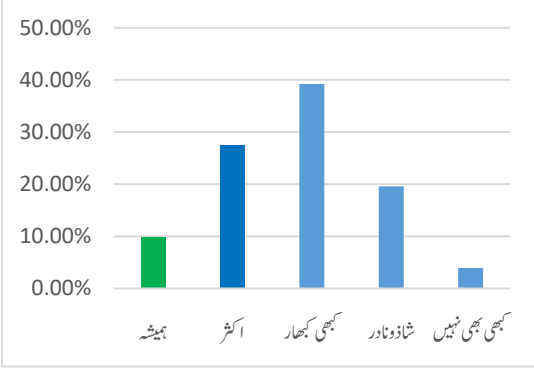
جوابات		مکملہ جوابات
5	9.80%	ہمیشہ
18	35.29%	اکثر
18	35.29%	کبھی کبھار
8	15.69%	شاذ و نادر
2	3.92%	کبھی بھی نہیں
51		مکمل

سوال نمبر 32- ڈاکٹر نے آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کس حد تک آپ کو تفصیلاً بتایا؟
 52.94% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے انہیں آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کسی حد تک اچھی طرح سے بتایا۔



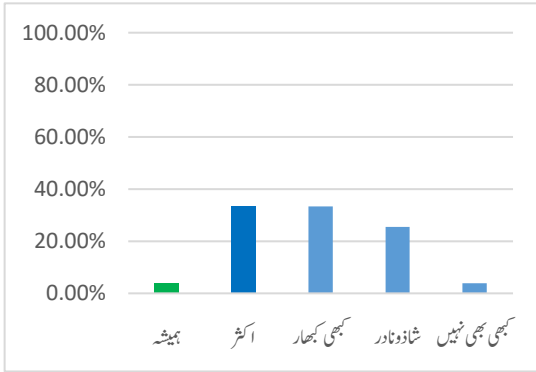
جوابات		مکملہ جوابات
1	1.96%	بہت اچھی طرح سے
16	31.37%	اچھی طرح سے
27	52.94%	کسی حد تک اچھی طرح سے
5	9.80%	بہت اچھے سے نہیں
2	3.92%	بالکل بھی اچھے سے نہیں
51		مکمل

سوال نمبر 33- کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے آپکی بیماری کے بارے میں آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟
 52.94% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکے قیام یا وزٹ کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے انہیں انکی بیماری کے بارے میں کبھی کبھار ہی آسان انداز میں سمجھایا۔



جوابات	مکملہ جوابات
5	9.80%
14	27.45%
20	39.22%
10	19.61%
2	3.92%
51	کل

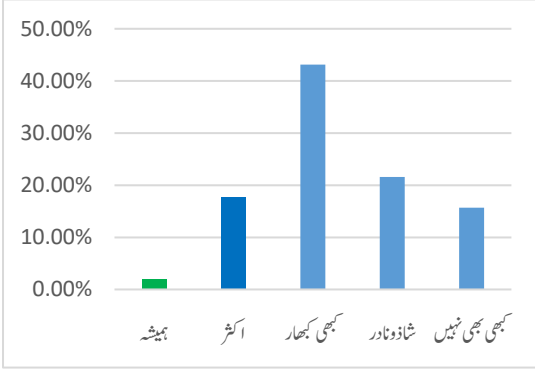
سوال نمبر 34- کیا آپ کو دوائی دینے سے پہلے ہسپتال کے عملے نے کبھی بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے؟
 33.33% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے انہیں دوائی دینے سے پہلے کبھی کبھار ہی بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
2	3.92%
17	33.33%
17	33.33%
13	25.49%
2	3.92%
51	کل

سوال نمبر 35- کیا ہسپتال میں قیام کے دوران آپ کو ہمیشہ مفت ادویات فراہم کی گئیں؟

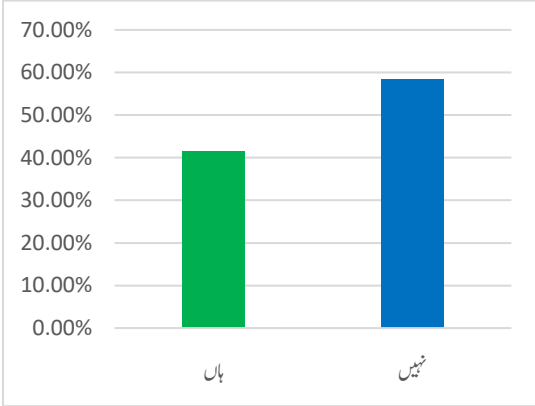
43.14% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام یا وزٹ کے دوران انکو کبھی کبھار ہی مفت ادویات فراہم کی گئیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
1	1.96%	ہمیشہ
9	17.65%	اکثر
22	43.14%	کبھی کبھار
11	21.57%	شاذ و نادر
8	15.69%	کبھی بھی نہیں
51		مکمل

سوال نمبر 36- کیا ڈاکٹر نے لیبارٹری سے کسی بھی قسم کا ٹیسٹ کروانے کا کہا؟

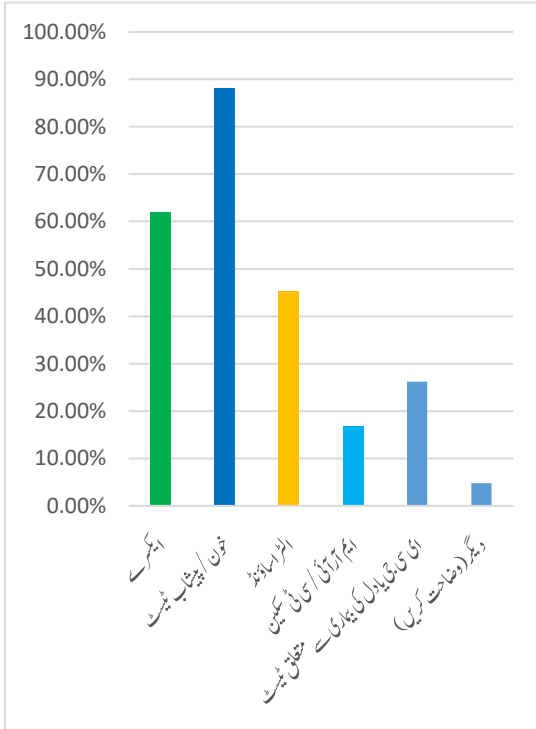
41.58% جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے ٹیسٹ کروانے کا کہا۔



جوابات		مکملہ جوابات
42	41.58%	ہاں
59	58.42%	نہیں
101		مکمل

سوال نمبر 37- آپ کے ڈاکٹر نے کس قسم کا لیبارٹری ٹیسٹ تجویز کیا؟

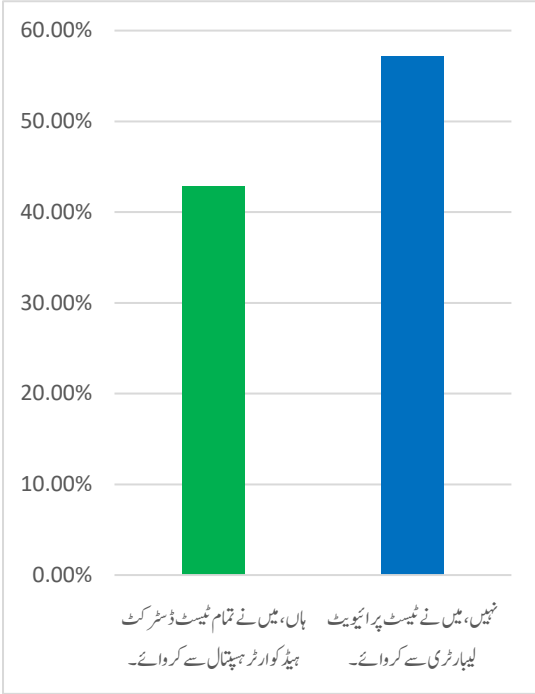
88.10% جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے خون / پیشاب ٹیسٹ اور 61.90% کو ایکس رے تجویز کیا۔



جوابات		مکملہ جوابات
26	61.90%	ایکس رے
37	88.10%	خون / پیشاب ٹیسٹ
19	45.24%	الزائماؤنڈ
7	16.67%	ایم آر آئی / سی ٹی سکین
11	26.19%	ای سی جی یادل کی بیماری سے متعلق ٹیسٹ
2	4.76%	دیگر (وضاحت کریں)
42		مکمل

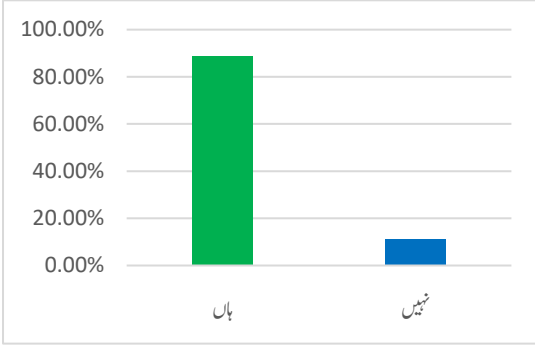
سوال نمبر 38- کیا مجوزہ ٹیسٹ کروانے کیلئے ہسپتال میں لیبارٹری موجود تھی؟

57.14% جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ پرائیویٹ لیبارٹری سے کروائے۔



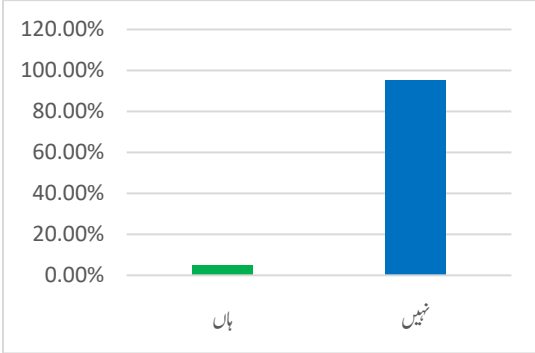
جوابات		مکملہ جوابات
18	42.86%	ہاں، میں نے تمام ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے۔
24	57.14%	نہیں، میں نے ٹیسٹ پرائیویٹ لیبارٹری سے کروائے۔
42		مکمل

سوال نمبر 39- کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی؟
88.89% جواب دہندگان نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی۔



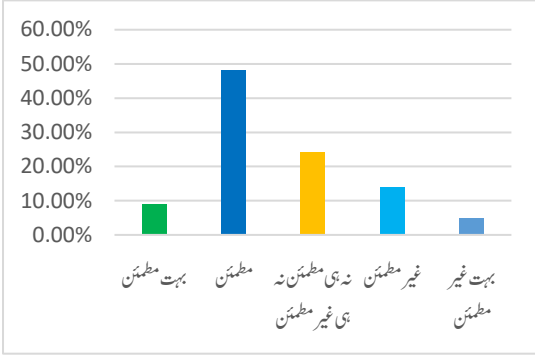
جوابات	مکملہ جوابات
16	88.89%
2	11.11%
18	کل

سوال نمبر 40- کیا آپ کے ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا؟
95.24% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار نہیں کیا۔



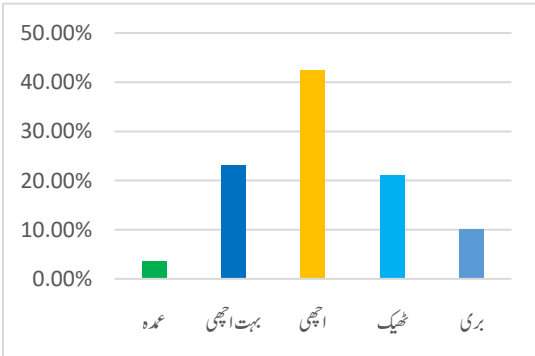
جوابات	مکملہ جوابات
2	4.76%
40	95.24%
42	کل

سوال نمبر 41۔ مجموعی طور پر آپ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری وزٹ سے کس حد تک مطمئن یا غیر مطمئن ہیں؟
48% جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے حالیہ وزٹ سے مطمئن تھے۔



جوابات		مکملہ جوابات
18	9.00%	بہت مطمئن
96	48.00%	مطمئن
48	24.00%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
28	14.00%	غیر مطمئن
10	5.00%	بہت غیر مطمئن
200		مکمل

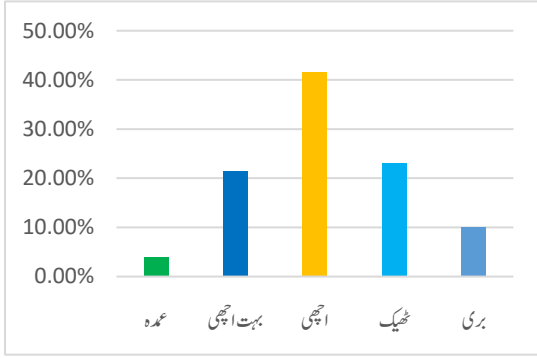
سوال نمبر 42۔ مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو آپ نے کیسا پایا؟
65.5% جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو اچھا یا بہت اچھا پایا۔



جوابات		مکملہ جوابات
7	3.50%	عمدہ
46	23.00%	بہت اچھی
85	42.50%	اچھی
42	21.00%	ٹھیک
20	10.00%	بری
200		مکمل

سوال نمبر 43۔ مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو آپ نے کیسا پایا؟

63% جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو اچھا یا بہت اچھا پایا۔



جوابات	تکملہ جوابات
8	4.00%
43	21.50%
83	41.50%
46	23.00%
20	10.00%
200	کل



This project is co-funded by
the European Union



**FRIEDRICH NAUMANN
FOUNDATION** For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نوٹمن فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار فیس ایبیل ڈیولپمنٹ انیشیٹیو (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نوٹمن فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔



FNF Pakistan

| cpdi.pakistan

| dlg.pakistan



FNFPakistan

| cpdi_pakistan

| DLG_Pakistan



southasia.fnst.org

| cpdi-pakistan.org

| dlg-pakistan.org